Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۵ شعبان سنہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۳۴ء جلد

حصہ اول

احکام منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر	۲	۳	احکام اجلاس صاحب منسٹر بہادر انچارج رشتہ تعلیم و پولیس	۶و۷
احکام اجلاس صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر	۳	۵	نقشہ مقدمات عدالت العالیہ ہائیکورٹ	۸و۹
احکام اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر	۴و۵	۶	نقشہ نرخ بازار اجناس ۔	

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس جناب چیف منسٹر بہادر

رہائی قیدیان

(۱۰ نومبر ۱۹۳۲ء)

ایمائے ہمایوں ہے کہ :-

سالگرہ مبارک کی خوشی میں صابر حسن (عرف منیا) ولد ... قیدی ۱۸۸۸ اور یوسف خاں ولد چمن خاں قیدی ... جیل سے رہا کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بتوسط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بغرض تعمیل سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

رخصت

(۱۹ نومبر ۱۹۳۲ء)

شعبہ کاغذات درخواست رخصت از ... گھنٹے لفٹنٹ کرنل ... صاحب بغرض روانگی دہلی بغرض ... تا تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء بوقت شام مع تحریر جناب آنریبل فنانس منسٹر بہادر بسفارش منظوری رخصت مطلوب ہے۔

حکم

سرکار ... نے رخصت کی منظوری دیدی۔ احکام جاری ہوں۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

حکم اجلاس جناب ہاؤس ہوم منسٹر بہادر

بافضال خداوندی وبتصدق حضرات چہاردہ معصومین علیہ السلام اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم کے محل معلّٰی میں ہر ہائنس عالیجناب نواب رفعت زمانی بیگم صاحبہ دام اقبالہا کے بطن مبارک سے عنقریب ولادت مولود سعید ہونیوالی ہے لہذا ضرورت ہے کہ اس خوشی کے موقعہ پر حسب منشائے ہمایوں حسب ذیل انتظامات کئے جائیں۔

(۱) صیغہ فوج سے قلعہ معلّٰی کے برجوں پر اور توپخانہ میں یکم دسمبر ۱۹۳۴ء سے سلامی توپ کا انتظام رہے اور قلعہ معلّٰی میں ایک کمیشنڈ افسر توپخانہ و ایک گنر کی ڈیوٹی مقرر کیجائے کہ وہ ہر وقت حاضر رہیں جوقت پیشگاہ ہمایوں سے حکم صادر ہو اول قلعہ معلّٰی کے برجوں سے اس کے بعد توپ خانہ سے اکیس اکیس ضرب سلامی کی توپیں سر کیجائیں۔

(۲) جوقت سلامی کی توپیں سر ہوں جملہ اہالیان خاندان و اراکین ریاست فوراً حاضر قلعہ معلّٰی ہو کر بحضور اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نذر تہنیت پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر سکرٹری صاحبان بہادر و افسران صیغہ کی خدمت میں بھیجی جائے اور ایک ایک نقل کونسل خاندان و مطبع کو جاری ہو کر اصل روبکار محکمہ عالیہ دار الانشا میں برائے داخلت بھیجا جائے۔

دستخط جناب ہاؤس ہوم منسٹر بہادر

احکام اجلاس جناب ریونیو منسٹر بہادر

توسیع

(۱۵ر نومبر ۱۹۳۲ء)

حسب رپورٹ تحصیلدار صاحب جائداد کلکٹری پیر بہوم سندر موہن کرچی کار ڈن پیر بہوم کی ملازمت میں ایکسال کی توسیع یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء سے بشاہرہ موجودہ منظور کیجاتی ہے مسل رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فارصاحب ریونیو منسٹر بہادر

رخصت

(واقع ۱۹ر نومبر ۱۹۳۲ء)

ثبتہ یادداشت ناظم صاحب حلقہ شمالی بابتہ منظوری رخصت رعایتی دس یوم منشی رشید علی خاں نائب تحصیلدار نوآبادی بلاسپور مشاہرہ یاب ۱۰۰ روپیہ از یوم استفادہ بذمہ داری ممتاز علی سینیر امین بہ نگرانی تحصیلدار صاحب بلاسپور

حکم

منشی رشید علی خاں نائب تحصیلدار نوآبادی کو رخصت رعایتی دس یوم تاریخ استفادہ سے حسب سفارش ناظم صاحب حلقہ شمالی دیا جانا منظور ہے کام کی ذمہ داری منشی ممتاز علی سینیر امین نوآبادی بہ نگرانی تحصیلدار صاحب بلاسپور رہے گی۔ حق رخصت رعایتی ان کو حاصل ہے احکام جاری ہوں

دستخط فارصاحب ریونیو منسٹر بہادر

عطائے تنخواہ

۱۹ر نومبر ۱۹۳۲ء

ثبتہ رپورٹ تحصیلدار صاحب بلاسپور بابت مستقلی عبدالرحیم خاں سربراہکار مشاہرہ یاب ۱۵ روپیہ بر بنائے رپورٹ اسسٹنٹ نظامت شمالی باطلاع ختم ہوجانے مدت امتحانی تین ماہ بتاریخ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء۔

حکم

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر بروقت معائنہ کام سربراہکار کے حکم مستقلی فرمائینگے کیونکہ جبتک یہ کام سرکاری کرتا رہیگا لہذا تا صدور حکم ثانی تنخواہ اس سربراہکار کو بدستور ملتی رہیگی۔ بغرض کارروائی آئندہ بخدمت جناب ناظم صاحب بہادر شمالی مرسل ہو۔

(دستخط فارصاحب ریونیو منسٹر بہادر)

بنشاء حکم اجلاس اعلیٰ احکام ضابطہ جاری ہوں ۲۰ر نومبر ۱۹۳۲ء

(دستخط ناظم صاحب شمالی)

رخصت

۱۹ نومبر ۱۹۳۳ء

مثل یادداشت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بابتہ تصدیق استحقاق رخصت رعایتی مزید پندرہ یوم عزیز عالم خان اہلمد ریونیو آفس مشاہرہ دار پندرہ روپیہ (نصف) از ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء

حکم

عزیز عالم خان اہلمد کی رخصت رعایتی مزید پندرہ یوم ۱۳ لغایت ۲۷ نومبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ احکام جاری ہوں

دستخط سرکار صاحب ریونیو منسٹر بہادر

احکام اجلاس جناب صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم پولیس

رخصت

۱۸ نومبر ۱۹۳۲ء

بنقل یادداشت ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلز اسکول دربارۂ منظوری رخصت پندرہ یوم مع کل تنخواہ مسماۃ سرور جہاں بیگم معلمہ خورشید گرلز اسکول مشاہرہ دار پچیس روپیہ از ۱۹ نومبر لغایت ۳ دسمبر ۱۹۳۲ء بوجہ علالت و عدم استحقاق رخصت رعایتی۔

حکم

حسب رپورٹ ہیڈ مسٹرس صاحبہ سرور جہاں بیگم معلمہ خورشید گرلس اسکول کی رخصت پندرہ ۱۵ یوم از ۱۹ نومبر تا ۳ دسمبر ۱۹۳۲ء بوضع تنخواہ منظور ہے۔ بسررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فار صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم و پولیس

معافی جرمانہ

۱۹ نومبر ۱۹۳۲ء

شفیق النبی پروف ریڈر سپرنٹنڈنٹ پریس پر بحکم ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء ایک روپیہ جرمانہ ہوا تھا۔ حسب سفارش صاحب کارپرداز بہادر پاورس ہوا تھا بتقریب جشن سالگرہ ہمایوں یہ جرمانہ معاف کیا جاتا ہے۔ بانڈر رائج ہو گیا دلا دیا جائے۔ احکام ضابطہ

جاری ہوں۔

دستخط فار صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم و پولیس

رخصت

۱۹ نومبر ۱۹۳۲ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس ایوب خاں مدرس دوم مدرسہ کھیری تحصیل بلاسپور کی مزید رخصت علالت ایک ہفتہ از ۴ نومبر تا ۱۰ نومبر ۱۹۳۲ء بسلسلہ سابقہ و باقتضائے موجودہ بوضع نصف تنخواہ منظور ہے۔ بسررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط فار صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم

رخصت

۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء

کاغذات کے ملاحظہ سے واضح ہے کہ سید عابد علی مدرس مدرسہ حکیم گنج تحصیل سوار نے ۲۰ اکتوبر سے ۱۰ نومبر تک پندرہ یوم کی رخصت حاصل کرنے کے لئے سررشتہ مدارس میں درخواست بھیجی تھی لیکن وہ درخواست انسپکٹری میں موصول نہ ہوئی۔ ایام رخصت ختم ہونے پر مدرس نے دوسری درخواست بھیجی جو سررشتہ مدارس میں موصول ہوئی جس سے ظاہر ہے کہ مدرس پندرہ یوم کی رخصت سے مستفید ہو چکا ہے اور بہ بقاضائے علالت پندرہ یوم کی مزید رخصت کا

ہے۔ سررشتہ انسپکٹری مدارس سے ان تمام امور
کو ظاہر کرتے ہوئے رخصت سابقہ و حال یعنی ایکماہ
کی یکجائی رخصت منظور ہونے کے لئے استدعا ہوئی
ہے۔ اکاؤنٹنٹ آفس کی تصدیق سے مدرس کو رخصت
علالت کا استحقاق ہے۔ مگر چونکہ مدرس تعطیلات کلاں
کے سلسلہ میں رخصت کا خواستگار ہے۔ جو مدارس متعلقات
میں (تعطیلات ضلعی) ۱۲ر اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۰ر اکتوبر
کو ختم ہوئی ہیں۔ بروئے قواعد تعطیلات کلاں کے ساتھ
رخصت شامل نہیں ہو سکتی۔ لہذا سید عابد علی مدرس
کی رخصت علالت سابقہ و حال مع تعطیلات کلاں
ایکماہ پندرہ یوم از ۱۲۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء تا ۲۵ر نومبر سنہ ۳۲ء
بوضع نصف تنخواہ یکجائی منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ متعلقہ
سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب منسٹر بہادر انچارج منسٹری تعلیم وغیرہ

عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور

باجلاس مسٹر منظم علی خان صاحب بہادر چیف جسٹس

فہرست پیشی مقدمات جنکی پیشی عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں سن ابتدائے ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء لغایتہ ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء ہوئی مشمولہ بغرض طبع مطبع سرکاری کو مرسل ہو۔ واقع ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء	جمعہ				تعطیل
[illegible]	[illegible]	تعطیل سالگرہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم			
[illegible]	[illegible]	مسٹر منظم علیخاں صاحب بہادر چیف جسٹس	بلنکے لال بنام شام لال وغیرہ	نگرانی فوجداری الزام دفعہ ۲۴۵ ضابطہ فوجداری	آج پیش ہوکر برائے سماعت ۔۔ دسمبر [illegible] مقرر ہوئی
״	״	ایضاً	محمد سعید بنام ممدو وغیرہ	نگرانی فوجداری جرم دفعہ ۴۴۸/۴۲۹ ت	آج پیش ہوکر برائے سماعت ۔۔ دسمبر حال مقرر ہوئی
״	״	اجلاس کامل	مرادیلال بنام شب چندر	استصواب نسبت اپیل مفروقہ	زیر تجویز
״	״	ایضاً	سبحے خاں بنام سرکار بہادر	استصواب بابت جلی ۔۔۔ ثبوت بعد صفائی	زیر تجویز
״	״	مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	شیر سنگھ بنام کستوری بیگم وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعویٰ خیلیاں حقیت	برائے وضع تنقیح کم دسمبر حال مقرر ہوئی
״	״	ایضاً	رگھناتھ پرشاد بنام موہن لال	درخواست منتقلی مقدمہ	زیر تجویز
״	״	ایضاً	الطاف حسین بنام دھنو	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۴ ت	برائے اظہار خان ادرہ ۔۔ نومبر سنہ حال مقرر ہوئی
״	״	مسٹر جسٹس گنیش کشور صاحب بہادر	سرکار بہادر بہ سردار حسین خاں بنام ہیرا سیان	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ ت	ملزم ثبوت جرم دفعہ ۳۰۲ ت چہار ۔۔ سزایاب ہوا
۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء	دوشنبہ	مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	پیارے خاں وغیرہ بنام نوابزادہ مرشد علی خاں	اپیل دیوانی دعویٰ خست زوجہ	زیر تجویز

[illegible]	[illegible]	مسٹر سلطان علی خانصاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	عبد القادر بنام محمد حسین	نگرانی فوجداری جرم دفعہ ۳۲۳ و ۵۰۴ ت ہ باستدعائے از دیاد سزا	برائے سماعت ۲ دسمبر سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	ایضاً	بابو رام بنام چمن لال وغیرہ	نگرانی دیوانی بابت واگذاشت مکان از قرقی	برائے سماعت ۲ دسمبر سنہ حال مقرر ہوئی
"	"	ایضاً	امداد حسین بنام بابو پرشاد	اپیل دیوانی دعویٰ استقرار حق	بانتظار داخل کرنے اپیل وکیل سرکار یہ مقدمہ ملتوی کیا گیا
"	"	مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	سوہن لال وغیرہ بنام نبو اپیلانٹ وغیرہ	اپیل دیوانی دعویٰ استقرار حق	اپیل منظور ہوا اور تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہوئی
۴ نومبر ۳۳ء	شنبہ	مسٹر سلطان علی خان صاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	لالہ رتن لال بنام جانکی داس وغیرہ	اپیل دیوانی دعوے دخلیابی وغیرہ بتعیین مناقع	زیر پیشی
"	"	مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر	شفیع محمد خان بنام الطاف علی خاں	ابتدائی دیوانی دعویٰ دخلیابی آراضی	زیر پیشی
"	"	ایضاً	الطاف حسین بنام دہنو	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۴ ت ہ	زیر پیشی
"	"	"	سرکار بنام اشرف علی خاں	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ ت ہ	زیر پیشی
"	"	مسٹر جسٹس گنیش کشور صاحب بہادر	چھنو خاں بنام لڈن وغیرہ	اپیل دیوانی دعویٰ استقرار حق	حسب درخواست اپیلانٹ اپیل خارج کیا گیا
"	"	ایضاً	سید محمد بنام محمد جان خاں وغیرہ	اپیل دیوانی دعویٰ [illegible] زر خرچہ	زیر پیشی
"	"	ایضاً	سوہن لال بنام رگھوناتھ پرشاد وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعویٰ [illegible]	زیر پیشی
"	"	اجلاس کامل	مراری لال بنام شیو چرن داس	استصواب نسبت اپیل مال سپرد شدہ بہ سپردار	یہ تجویز ہوا کہ عدالت کو سپردار سے مال واپس لانیکا حق حاصل ہے
"	"	مسٹر سلطان علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس	مراری لال بنام شیو چرن داس	نگرانی دیوانی نسبت بازیافت سامان از سپردار	بمنظوری نگرانی تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہوئی

استخطاصاحب چیف جسٹس بہادر

حکم دفتر افسر صاحب جنگلات

تقرر

۱۸ نومبر ۱۹۳۳ء

اعجاز احمد فارسٹر ملک نے برائے نیلام سال ۱۹۳۵-۳۴ء جو تخمینہ جات تیار کئے ہیں دوسرے فارسٹر کے ذریعہ سے جانچ کرائی گئی تو معلوم ہوا کہ تخمینہ جات غلط ہیں۔ لہذا تخمینہ جات کی دوبارہ جانچ کیجائیگی اعجاز احمد فارسٹر ملک کو یکم نومبر ۱۹۳۳ء سے معطل کیا جاتا ہے اور بجائے نامبردہ کے یکم نومبر ۱۹۳۳ء سے حشمت علیخاں ولد کلن خاں ساکن موضع بینوڑی تحصیل ملک کا تقرر بشاہرہ دس روپیہ ماہوار پر کیا جاتا ہے۔ اعجاز احمد فارسٹر بھی ۱۰ روپیہ تنخواہ پاتا تھا۔ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط افسر صاحب جنگلات

حکم دفتر سپرنٹنڈنٹ صاحب اصطبل

رخصت

(۱۸ نومبر ۱۹۳۳ء)

مثل تحریر جناب اکاؤنٹنٹ جنرل معہ رپورٹ منصرم صاحب اصطبل شمول درخواست و نقشہ رخصت مزید رعایتی دسیوم منشی علی گوہر خاں محرر اصطبل مشاہرہ دار ۲۰ روپیہ از ۱۱ لغایت ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء سابقہ رخصت ماتبعہ بوجہ بقائے علالت نامبردہ۔

حکم

حسب رپورٹ منصرم صاحب اصطبل منشی علی گوہر خاں محرر کی رخصت منظور ہے

بغرض اجرائے احکام سررشتہ محاسبی کو مرسلہ۔

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل

حکم اجلاس صاحب سول جج بہادر

مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

مثل ۵۵ منفصلہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

مقدمہ علی حسین سائل بنام پیارے لال وچھوٹے لال و مسماۃ ہستی فریق ثانیان درخواست استقرار دیوالیہ حسب دفعہ ۳ قانون دیوالیہ مسمی علی حسین ولد خشو قوم شیخ پیشہ کھیتی ساکن موضع کاشی پور تحصیل حضور کو بمقدمہ مذکورہ دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے۔ علی حسین دیوالیہ ایکسال کے اندر درخواست ڈسچارج عدالت ہذا میں پیش کرے۔

دستخط صاحب سول جج بہادر

نقشہ اجناس ریاست رامپور

بابت ہفتہ سوم ماہ نومبر ۱۹۳۳ء

جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
...م	۱۲ار ۱٠۱۲ار ۱۳ار ۱۳ار	۱٠۱۳ار	۱۲ار			۱۳ار	تحصیلات سوار و بلاسپور کے نقشہ جات موصول
...خالص	۱۲ار ۱۷ار	۱٠۱۵ار	۱۷ار			۱۶ار	نہیں ہوئے۔
...ت آمیز	۱۷ار ۱۸ار	۱٠۱۹ار	۱٠ار			۱۷ار	
...ت	۱٠۱٠ار	۱٠۱۶ار	۱۹ار			۱۸ار	
...ش	۱۹ار ۱٠۱ار	۱۲ار	۹ار			۸ار	
...ک	۱۲ار	۱۲ار	٠			۱٠ار	
...ی	٠	۲٠ار	۲۱ار			۲۲ار	
...ی	٠	٠	٠			۲۲ار	
...جی	٠	٠	٠			۳٠ار	
...سی	۱۳ار ۱٠۱۳ار	۱۳ار	٠			۱۲ار	
...جر	۱۱ار	۱۳ار	٠			۱۲ار	
...نج	۱٠ار ۱۱ار	۱۳ار ۱۳ار	۱۱ار			۱۱ار ۱۳ار	
...زرد	۱۱/۱۲ چھٹانک	۱۲ چھٹانک	۱۲ چھٹانک			۱۲ چھٹانک	
...سیاہ	۲٠ار	۲ار	۲٠ار			۲ار ولیسی ۲ار پشینی	
...گنجد	۲ار	۳٠ار	۲ار			۲٠ار	
...ساہر	۹ار	۹ار	۹٠ار			۹٠ار	
...لاہوری	۶ار	۷ار	۶ار			۱٠ار	
...سیاہ	۸ار ۸٠ار	۸ار	۸ار			۶ار	
...سرہ	۸٠ار ۱۹ار	۲٠ار	۱۹ار			٠	

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور